(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَۃ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظة

نام کتاب	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مولف	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	=/200 روپے

بھر گیا، پھر میں نے دیکھا کہ آپ کے بدن کا رنگ تاریک رات کی طرح سیاہ ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ آپ کا رنگ برف سے سفید تر ہو گیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ خون کی طرح سرخ ہو گیا، پھر درخت کی شاخوں کے سبز پتوں کی طرح سبز ہو گیا، پھر آپ کا جسم کم ہونے لگا اور پہلے والی شکل پر واپس آ گیا اور بدن کا رنگ بھی اصلی حالت پر آ گیا، میں نے جب اس صورت حال کا مشاہدہ کیا تو مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ میں ہوش میں نہ رہا اور زمین پر گر گیا، اس وقت حضرت جوادؑ نے مجھے اونچی آواز سے پکارا اور کہا:

یا عسکر! تشکون فینکم وتستضعفون فنقویکم، واللہ لا یصل الی حقیقۃ معرفتنا الا من من اللہ علیہ بنا وارتضاہ لنا ولیا

"اے عسکر! تم شک و تردید میں پڑتے ہو ہم تمہیں آگاہ کرتے ہیں، تم سست و کمزور ہوتے ہو ہم تمہیں قوت دیتے ہیں، خدا کی قسم! ہماری معرفت اور پہچان تک کوئی نہیں پہنچ سکتا مگر وہ جس پر خدا نے احسان کیا ہو اور اسے ہمارے ولی اور دوست کے طور پر پسند کیا ہو اور چن لیا ہو"

(المناقب: ج۴/ ص۳۸۷، بحار الانوار: ج۵۰/ ص۵۵ حدیث ۳۱، مدینۃ المعاجز: ج۷/ ص۳۳۵ حدیث ۲۲۹)

آئمہ علیہم السلام کا گروہ

(۱۴/۲۴۰) علامہ مجلسیؒ بحار الانوار میں بنان بن نافع سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں نے حضرت امام رضاؑ سے عرض کیا: آپ پر قربان جاؤں، آپ کے بعد امور میں صاحب اختیار کون ہے؟ حضرت نے فرمایا: اے نافع کے بیٹے! اس دروازے سے وہ داخل ہوگا جو مجھ سے ارث لے گا جیسے میں نے اپنے سے پہلے امام سے ارث لیا ہے اور وہ میرے بعد خدا تبارک و تعالیٰ کی حجت ہے، میں حضرت رضاؑ کے ساتھ گفتگو میں مشغول تھا کہ حضرت جوادؑ دروازے سے اندر آئے، جیسے ہی آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا: اے نافع کے بیٹے! میرے لئے ایک حدیث بیان نہ کروں؟

يَوْمًا. وَإِذَا أَتَى لَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ رَفَعَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ أَعْلَامَ الْأَرْضِ فَقَرَّبَ لَهُ مَا بَعُدَ عَنْهُ حَتّٰى لَا يَعْزُبَ عَنْهُ حُلُولُ قَطْرَةِ غَيْثٍ نَافِعَةٍ وَلَا ضَارَّةٍ

"بے شک ہم آئمہ کا گروہ اس طرح ہوتے ہیں کہ جب ہم میں سے کسی ایک سے اس کی ماں حاملہ ہوتی ہے تو وہ ماں کے بطن میں چالیس دن تک آواز سنتا ہے اور جب چار مہینے گزرتے ہیں تو خدا تعالیٰ زمین کی نشانیاں اس کے لئے اوپر کر دیتا ہے، اور اس کے سبب جو چیز اس سے دور ہوتی ہے نزدیک ہو جاتی ہے یہاں تک کہ بارش کا ایک قطرہ بھی چاہے وہ فائدہ مند ہو یا نقصان دہ اس سے پوشیدہ نہیں رہتا۔

یہ جو تو نے حضرت امام رضاؑ سے کہا ہے کہ ان کے بعد حجت خدا کون ہے؟ تو وہ ان کے بعد حجت خدا ہیں جس کی حضرت امام رضاؑ نے تیرے لئے معرفی کی ہے اور بتایا ہے۔ میں نے عرض کیا ہر چیز سے پہلے اس کو قبول کرتا ہوں۔ پھر امام رضاؑ میرے پاس آئے اور فرمایا: اے نافع کے بیٹے جو کچھ حضرت جوادؑ نے فرمایا ہے قبول کرو اور ان کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گردن کو جھکا دو، کیونکہ ان کا حکم اور فرمان میرا حکم اور فرمان ہے اور میرا حکم و فرمان خدا کے نبی کا حکم و فرمان ہے" (مناقب ابن شہر آشوب، ج۴، ص۳۸۹، بحار الانوار، ج۵۰، ص۶۵، حدیث ۴۱)

(۱۴/۲۷۱) اسی کتاب میں لکھتے ہیں کہ عمر بن فرج سے روایت ہوئی ہے کہ وہ کہتا ہے:

جب ہم دجلہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے میں نے حضرت جوادؑ سے عرض کیا: آپ کے شیعہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ اس دجلہ میں کتنا پانی ہے اور اس کا کتنا وزن ہے؟ حضرت نے مجھ سے فرمایا: کیا خدا اس چیز کا علم اپنی مخلوق میں سے مچھر کو دے سکتا ہے یا نہیں؟